مولوی احسان صاحب کا رائیونڈ کے مدرسہ کے مخصوص اساتذہ، طلباء سال میں چلنے والے کچھ علماء کرام کو استعمال کرتے ہوئے حاجی صاحب کو مان کر چلنے والے علماء کرام اور مقیمین پر جھوٹے الزام لگانا، ان کو شعبوں سے نکلوانا، گھیراؤ، گالی گلوچ اور مار کٹائی کروانا۔

۱۴۔ ڈاکٹر امجد صاحب کا اپنے کراچی کے چند ساتھیوں اور رائیونڈ کے چند اساتذہ کی ایماء پر پاکستان کے مختلف مراکز میں جا کر حاجی عبدالوہاب صاحب، مولانا جمشید صاحب، علماء کرام اور کچھ مقیمین کے خلاف فضا خراب کروانا اور کراچی اور مردان کے کچھ علماء کرام اور رائیونڈ کے طالب علموں کو اگست کے ماہانہ مشورہ میں جمع کر کے احتجاج کروانا۔

۱۵۔ ماہانہ مشورہ والوں کا ان سے پوچھنا کہ کیا آپ لوگ حضرت جی کی بنائی ہوئی شوریٰ یا مشورے والوں کی اجازت سے یہ فتنہ کھڑا کر رہے ہو۔ مولانا احمد صاحب کا مولوی احسان اور ان علماء کرام اور رائیونڈ کے طالب علموں کو مولانا محمد احمد صاحب کا متنبہ کرنا۔

۱۷۔ اس ساری فضا کو خراب کرنے کے لئے رائیونڈ کے کچھ اساتذہ اور طالب علموں کے نام اور استعمال ہونے والے ثبوت فراہم کیے جا سکتے ہیں۔

مختصر تفصیل (غیر مسلم علماء)

۱۔ پاکستانی ماہانہ مشورہ والے اور نظام الدین والے احباب کو بتایا گیا کہ ۱۹۸۵ء میں مستشرقین کی بڑے ملک میں میٹنگ ہوئی جس میں انہوں نے تین فیصلے کیے۔

۱۔ تبلیغی جماعت میں اپنے آدمی داخل کیے جائیں۔ ۲۔ جو وہاں کی معلومات بھیجیں۔ ۳۔ اور جو ان میں توڑ پیدا کریں۔

۲۔ ۱۹۹۹ء میں بھائی محمد لطیف صاحب، بھائی شبیر صاحب، بھائی یامین صاحب ڈاکٹر خالد بٹ اور چند مقیم اور کچھ کمپیوٹر کے ماہر حضرات کی جماعت بنی جو تقریباً چار پانچ ماہ کی تحقیق کے بعد ثبوت اکٹھے کر کے اس نتیجے پر پہنچے کہ بھائی مسیح الزماں، مولوی افتخار، ڈاکٹر لطیف صاحب وغیرہ کمپیوٹر کے ذریعے یونیورسٹی کو گزشتہ ۳ سال سے مسلسل معلومات بھیج رہے ہیں۔ اور مولوی ضیاء الحق صاحب مسلسل ان کے ساتھ کمپیوٹر والے

Scanned by CamScanner

کمرے میں رہتے ہیں۔ ماہانہ شوریٰ کے تینوں احباب نے حاجی عبدالوہاب صاحب جو کہ اور مولانا جمشید صاحب کو اس تحقیق کے نتیجہ سے اگاہ کر دیا گیا اور بھائی لطیف صاحب نے ثبوت کی تینوں فائلیں اپنے پاس رکھ لیں۔ اور آپ بھی ساتھیوں کے ساتھ محفوظ ہیں۔

۳۔ حاجی عبدالوہاب صاحب اور مولانا جمشید صاحب نے فرمایا کہ ایک سال کے لئے باہر افریقہ کے ممالک میں تشکیل کر کے واپسی کے بعد مقام پر بھیج دیا جائے۔ بھائی مسیح الزماں نے حاجی عبدالوہاب صاحب کی منت سماجت کی۔ جس پر حضرات نے طے کیا کہ باہر جا کر زیادہ فتنہ برپا کریں گے اس لئے ان کو یہیں رکھتے ہوئے ان پر نگاہ رکھی جائے اور اس لئے ان سے کمپیوٹر کا کمرہ لے لیا گیا۔ بھائی محمد لطیف صاحب نے مولوی احسان صاحب کو اس گروہ کا غیروں کے لئے کام کرنے سے اگاہ کیا۔ اور حضرت کا فیصلہ سنایا کہ آپ بیرون کمرہ کو لے کر چل رہے ہیں اس لئے ان پر کڑی نگاہ رکھیں اور کوئی اہم ذمہ داری ان کے سپرد نہ کریں۔

۴۔ اور جب ان سے کمپیوٹر کا کمرہ لے لیا گیا جس سے رائیونڈ میں یہ فضا بنی کہ یہ غیروں کے لئے آلہ کار بنے ہوئے پکڑے گئے ہیں۔ مولوی احسان صاحب نے حضرات کے فیصلے کے خلاف اکثر عربی، انگریزی ترجمے عام دنوں میں اور اجتماعی پراہنی سے کروائے جس سے مقیمین حضرات پریشان ہو گئے۔ ایک رابطہ جماعت بنائی گئی۔ جس میں مولوی احسان صاحب، ڈاکٹر سلیم صاحب، اور چند مقیمین تھے جو کہ سارے مقیمین کے اکثر مسائل، تبدیلیاں، نئے مقیمین رکھنا یہ جماعت طے کرتی تھی۔ غرض یہ کہ مقیمین کا رجسٹر مولانا احسان صاحب نے ڈاکٹر سلیم صاحب کے حوالے کر دیا، ڈاکٹر سلیم صاحب رابطہ جماعت کو لے چلنے والے سب سے اہم ساتھی بن گئے۔

ایک ساتھی نے مولوی احسان صاحب کو جب شوریٰ کا تحقیق شدہ فیصلہ بار آور کر لیا کہ آپ نے بجائے ان کو ذمہ داری نہ دینے کے سب سے اہم ذمہ داری ان کے سپرد کر دی ہے۔ اگر آپکو یقین نہیں ہے کہ یہ غیروں کے لئے کام کر رہے ہیں تو شوریٰ کے پاس ثبوت ابھی بھی موجود ہیں۔ آپ کو دکھا سکتے ہیں۔ اس پر مولوی احسان صاحب مسیح الزمان۔ ڈاکٹر سلیم، مولوی افتخار کے حق میں تقریباً ایک گھنٹہ دلائل دیتے

Scanned by CamScanner

رہے کہ اس کام سے کوئی نفرت نہیں۔ وہ تو ہم کو ویزدیتے ہیں، پسند کرتے ہیں اور ان کو ہر چیز کا پتہ ہے۔ وہ اس کام کے خلاف نہیں ہیں اور مجھے کوئی ثبوت نہیں دیکھنے۔ یہ شوریٰ نے خواہ مخواہ ایک مسئلہ کھڑا کر دیا ہے جب ساتھی نے کہ کہ چلو امریکہ ہمارا دوست ہے۔ جماعتوں کو کام کرنے دینا ہے ہر -/50000 صفحات وہاں کس کے مشورے سے گئے ہیں۔ اس پر مولوی احسان لاجواب ہو گئے۔ ڈاکٹر سلیم صاحب، مولوی احسان صاحب اور ان کے گھر والوں کے معالج ہیں۔ اکثر مولانا صاحب کو ملتے اور ان کو گھر چھوڑنے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر سلیم صاحب کا کھانا اکثر مسیح الزمان صاحب کے ساتھ ہوتا ہے۔

۵۔ مولانا احسان صاحب شوریٰ سے ہٹ کر سارے شعبے، پہرہ، استقبال، پاسپورٹ، امانت، اختلاط، تشکیل اور عمومی تشکیل، عمومی اختلاط، شعبہ مستورات، عمومی پہرہ ان سب شعبوں کے مسائل کو بجائے شوری میں رکھتے۔ ان کی ذمے داروں کے ذریعے بھائی محمد لطیف صاحب کے پاس بھجواتے تھے اور پھر کیونکہ یہ ساری نمازیں مشورہ والے کمرے میں اکٹھے پڑھتے تھے۔ اب بھائی عبدالطیف صاحب مولوی احسان صاحب کے بھیجے ہوئے سارے مسائل کا حل انہی سے پوچھتے تھے اور پھر رابطہ جماعت کی ذریعے نافذ کر دیتے۔ اس طرح انہوں نے تمام شعبوں والوں کو مشورہ اور حاجی عبدالوہاب صاحب سے کاٹ دیا۔

بھائی ناظم میر پہرے کے ذمے دار نے مولوی سہیل صاحب کی شکایت کی اور مولانا احسان صاحب ناظم میر کو گھر لے گئے آرام کیا، کھلایا، پلایا ایک بازو سے مولوی احسان صاحب نے پکڑا اور دوسرے مولوی سہیل صاحب نے، پاؤں مولوی عامر صاحب نے پکڑ لئے۔ منت سماجت کرتے رہے۔ یہاں تک کہ ناظم میر مان گئے کہ میں آپ کی ہی بات مانوں گا کہ آپ حاجی شیر کے ہاتھ پاؤں ہو ہماری مان کر چلو۔ مدرسے کے اہم مسائل کو کو مولانا جمشید صاحب اور مولانا نذالرحمن کے سامنے مدرسے کو مشورہمیں رکھنے کی بجائے مغرب کے بعد اپنے کمرے میں مولوی احسان صاحب، مولوی فہیم صاحب، مولوی خورشید صاحب، مولوی عبدالرحمن صاحب خود ہی طے کر دیتے تھے۔ بقول مولوی خورشید صاحب کے میں، مولوی فہیم صاحب اور مولوی عبدالرحمن سارے مدرسے ک لے کر چل رہے ہیں اور ہمیں مولوی احسان صاحب لے کر چل رہے ہیں۔ اور شاخوں کو کیسے لے کر چلنا ہے یہ بھی چاروں علیحدہ ہی طے کرتے تھے جس سے اصل مدرسے

Scanned by CamScanner

کے مشورے کی جان نکل گئی۔

۶۔ اپنے ناموافق مقیمین اور مدرسین کو رائیونڈ سے مختلف بہانے بنا کر حاجی عبدالوہاب کے ذریعے نکلواتے جیسے کہ بھائی ذوالفقار صاحب چنیوٹ، بھائی منور صاحب فیصل آباد صاحب، بھائی خاور سلیم صاحب فیصل آباد، بھائی جنگ شیر صاحب رائیونڈ، مفتی محمود الحسن صاحب مظفر آباد، بھائی امان اللہ صاحب لاہور، بھائی عبدالمجید خان صاحب کراچی، بھائی شاہ رخ صاحب لاہور، بھائی ناظم میر صاحب، مولوی ریاض صاحب خانیوال، مولوی امان اللہ صاحب، مولوی طاہر گوہر صاحب، مولوی اقبال صاحب منڈی بہاوالدین، مولوی اقبال گجرات۔ بھائی محمد افسر صاحب اور مولوی یونس صاحب کے لئے سب مقیمین کے مجمع میں کہا کہ باقی مقیمین کے شعبے تو ہم تبدیل کرتے رہتے ہیں۔ اور دو تبدیلیاں ایسی ہیں جن کے نکالنے اور تبدیل کرنے کے بارے میں ہمیں کوئی پتہ نہیں جیسا کہ حروف مقطعات کے بارے میں اللہ کے سوا کسی کو پتا نہیں۔ اسی مجمع سے حاجی عبدالوہاب صاحب نے دو تین دن کے بعد فرمایا کہ مولوی احسان صاحب اور بھائی عبداللطیف صاحب میرے پاس آئے تھے اور مجھے کہا کہ مولوی یونس اور محمد افسر آپ کے خلاف باتین کرتے ہیں ان کو رائیونڈ سے نکال دین۔ سارا مجمع پریشان ہوگیا۔ کہ حاجی عبدالوہاب صاحب مقیمین کو ہم خیال بنا کر شعبوں کو ذمہ داری دینا جیسے کہ بیرون کمرہ کا ہر شعبہ وغیرہ۔ عمومی تشکیل، عمومی اختلاط، مستورات اور شعبہ خطوط، لاؤڈ سپیکر، شعبہ کارگزاری ان سب کو مشورہ اور حاجی صاحب سے توڑ کر اپنے ساتھ جوڑنے کے لئے دس سال محنت کی۔

۷۔ مولوی سہیل نے پرانے ساتھی عبدالوحد جو جدیہ کے امیر مولوی احسان صاحب ہیں مولوی فاروق صاحب مکی اور باقی ساتھیوں کو مولوی احسان صاحب نے کہا کہ میرے والد صاحب کے قاتل عبدالوہاب صاحب ہیں۔ بھائی عبدالرحمٰن صاحب فیصل آباد نے بھائی شبیر صاحب نے فرمایا کہ مولوی احسان صاحب ایسے سوالات کر رہے ہیں تھے کہ میری امارت کی باری کب آنی ہے؟ رائیونڈ شہر کے پرانے احباب کو مولوی احسان صاحب نے کہا کہ حاجی صاحب کی بجائے کوئی شوریٰ ہونی چاہیے۔

مولانا صاحب نے فرمایا کہ بھائی عبدالوہاب صاحب اور مولانا جمشید صاحب کے جانے کے بعد ہماری ہی

Scanned by CamScanner

چلے گی۔ چند مقیم اور کئی رائیونڈ کے طالب علم یہ فضا بنا رہے ہیں کہ اب حاجی صاحب کو ریٹائرڈ ہو جانا چاہیے ۔ مسیح الزمان صاحب نے بھائی عبدلوہاب صاحب کو کئی دفعہ کہا کہ اب حاجی صاحب معذور اور بوڑھے ہو گئے ہیں اس لئے ذمہ داریاں کسی اور (مولانا احسان صاحب) کے سپرد کریں۔ اکثر مسیح الزمان صاحب مشورے میں مولانا جمشید صاحب کو تنقید کرتے رہتے ہیں۔ اور مولوی احسان صاحب سے مل کر ڈاکٹر امجد صاحب نے فرمایا کہ اب حاجی صاحب اس دنیا سے چلے جائیں تو بہتر ہے۔

مولوی سہیل صاحب نے کہا کہ مولانا جمشید صاحب کو آتا جاتا کچھ نہیں اور شیخ الحدیث بنے پھرتے ہیں۔ اور یہ کہا کہ حاجی عبدالوہاب صاحب مولوی جمشید صاحب کو جماعتوں میں کیوں نہیں بھیجتے۔؟

مولوی عبدالوہاب صاحب نے ایک پرانے ساتھی عبدالوحد سے فرمایا کہ بات تو مرکز میں میری چلتی ہے لیکن میں حاجی صاحب کے سامنے نہیں آتا۔ مولوی احسان صاھب نے یہ فضا بنائی ہے کہ حاجی عبدالوہاب صاحب کے خلاف فتویٰ آرہا ہے مولوی فہیم صاحب نے فرمایا کہ فتویٰ آنے دو اور اس سے کام کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ کیونکہ حاجی صاحب کو دنیا میں کون جانتا ہے۔۔

مولوی فہیم صاحب نے کہا کہ محمد میں نے مولوی خورشید کو ایسے بھر کر بھیجا کہ باپ (یعنی مولانا جمشید صاحب) سے ایسے بات کر رہا تھا جیسے وہ باپ ہو اور مولوی جمشید صاحب بیٹے ہوں۔ مولوی فہیم نے فرمایا کہ محمد افسر جو طالب علم ہیں یہ ہماری وجہ سے حاجی عبدالوہاب اور مولانا جمشید صاحب کو عزت کرتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو عزت کریں گے ورنہ نہیں۔ (تین سال پہلے کی بات اب سب کے سامنے ہے۔)

مولوی عامر نے کہ کہ میرے والد عبدالواحد سے مولوی احسان تو مشورہ میں چپ رہتے ہیں۔ لیکن فیصلے وہ ہوتے ہیں جو میرے والد صاحب چاہتے ہیں۔ مولانا احسان صاحب گھر اور کاروبار کے امیر ہیں لوگوں سے اپنے بھائی کے ذریعے لاکھوں روپے شراکت کے نام پر لیتے ہیں پھر کاروبار میں نقصان بتا کر نفع تو دیتے ہی نہیں اور اکثر اصل رقم بھی نہیں دیتے۔ اور اپنے حساب کتاب (آڈٹ) بھی نہیں کرواتے۔۔

لوگوں کو تقریباً ۱۵ سال سے ابھی تک پیسے نہیں دیے جیسے کہ ڈاکٹر اشفاق تقریباً (۷ لاکھ روپے)، بھائی عبدلقیوم (۱۵ لاکھ روپے)، بھائی یاسر صاحب (دو لاکھ روپے) بھائی عبدالسلام بیگ صاحب

Scanned by CamScanner

(۱۵لاکھ روپے)، بھائی محمد رضا صاحب (۲لاکھ روپے) مفتی زین العابدین (۱۰لاکھ روپے) چند سالوں میں رائیونڈ مرکز کی سٹور پر تقریباً ۲کروڑ روپے بازار سے مہنگے بستر بیچے۔

چند سال پہلے مولانا احسان صاحب کی فیکٹری میں بجلی کی چوری پکڑی گئی۔ رات کو رانا اقبال صاحب کو سوتے ہوئے اٹھا کر تقریباً ۱۵لاکھ روپے رشوت کے لئے مانگے کہ کہیں صبح اخباروں میں نہ آجائے۔

رائیونڈ مرکز میں تقریباً پندرہ سال سے ہر ماہ نقطے سے لکھ روپے سے زیادہ ملتے تھے جن کے مصارف ثبوت افضل صاحب اور حاجی عبدالوحد معافی مانگنے کے باوجود نہیں دے سکتے۔ آجکل بھی تقریباً پچاس لاکھ روپے دینے ہیں فیکٹری کا دروازہ باہر سے تالہ لگا کر بند رکھتے ہیں لوگ آکر مطالبہ کرتے ہیں۔ مولوی سہیل صاحب اندر ہونے کے باوجود سامنے نہیں آتے۔

بھائی عبدالسلام بیگ صاحب مہمانوں کے لئے آیا ہوا اکرام کئی سال مولانا احسان صاحب اور بھائی عبداللطیف صاحب کے گھر بھیجتے رہے۔ ڈاکٹر طاہر اشفاق عرب اور بعض خاص مستورات کو اپنے گھر لے جاکر آرام کرتے اوران سے تحفے، تحائف لیتے۔

۸۔ پچھلے سالانہ اجتماع کے موقع پر مولوی عبدالرحمٰن کے داماد کے کسی مستورات مدرسہ کے مسئلہ کی وجہ سے مدرسہ بند ہوگیا اور الزام علاقے والے مولوی عبدالرحمٰن صاحب پر لگا۔ اور نوشہرہ مرکز پر قبضہ کی کوشش اور مولوی حذیفہ مہتمم مدرسہ سیالکوٹ کو رائیونڈ میں بہت سخت مارنا۔ رائیونڈ کے پڑھے ہوئے مولوی عمار یاسر مولی فہیم کے خادم نے آئی ایس آئی کے بریگیڈیئر بن کر حاجی عبدلوہاب صاحب کو فون پر تین، چار بار بڑی نازیبا باتین کی اور قتل کی دھمکیاں دیں جن کے ٹیپ کے ثبوت موجود ہیں۔ ان احوال کی وجہ سے جب ان کو مقامی کام کے لئے بھیجا گیا عالمی شوریٰ والوں نے مولوی عبدالرحمٰن، مولوی فہیم صاحب، مولوی خورشید صاحب کو ایک سال کی مہلت شوری والوں نے دی کہ اب یہ امن وامان سے رہیں گے۔

۹۔ ایک سال قبل عالمی شوریٰ سے مہلت ملنے کے بعد کے واقعات۔

مولوی سعد نے حاجی عبدالوہاب سے کہا کہ آپ کے خادم بھی آپ کے ساتھ نہیں ہیں۔ حاجی عبدالوہاب صاحب، مولوی احسان، طلباء کے ذریعے گزشتہ کئی ماہ ایسے گھیرا تنگ کیا ہے کہ کوئی آدمی مل نہ سکے۔ اس سے

Scanned by CamScanner

بھائی کرنل افتخار صاحب کے حاجی عبدالوہاب صاحب کے سامنے بدتمیزی کی۔

میجر الیاس صاحب مقیم کو دو مرتبہ بُرا بھلا کہا اور گھر بھجوا دیا۔ بھائی امیر خان مقیم کے ساتھ کئی بار جھگڑے کیے اور برا بھلا کہا اسی دکھ کی وجہ سے فوت ہو گئے۔

۱۲۔ مولوی جمیل صاحب رائیونڈ کے گھر جا کر سال میں چلنے والے علماء کرام نے بے اکرامی کی بھائی اللہ دتہ صاحب مقیم کو اعمال کرتے ہوئے ڈرایا دھمکایا اور منبر سے اتار دیا۔ بھائی اسلم صاحب راولپنڈی مقیم کو کئی مرتبہ برا بھلا کہا اور بہت بدتمیزیاں کیں۔

مولوی ارشد کو کوٹ ادو کے بستر پر جا کر بہت گالیاں اور دھمکیاں دیں اور زبردستی رائیونڈ سے نکالا۔

کیپٹن نزیر مقیم کے ساتھ بھی بہت بار بدتمیزی کی۔ بھائی ریاض احمد مقیم اوکاڑہ کے ساتھ بھی بدتمیزی کی۔

بھائی بلال صاحب لاہور والوں کا دو بار گھیراؤ اور دھکے دیے۔ بھائی عبدالرحمٰن کو کم از کم دس بار گالیاں دیں دھکے دیے اور پتھر مارے۔ اور رائیونڈ سے نکالا۔

بھائی اعجاز صاحب کو لاہور کا تین بار گھیراؤ کیا اور رائیونڈ سے نکالا۔ ڈاکٹر ابوبکر لاہور والوں کو تین بار تنگ کیا اور رائیونڈ سے نکال دیا۔ رانا اقبال صاحب لاہور والوں کے ساتھ ایک بار بدتمیزی کی۔ بھائی عبدالوحد صاحب لاہور والوں کے ساتھ دو بار تنگ کیا اور رائیونڈ سے نکال دیا۔

ڈاکٹر طاہر اشفاق کے والد صاحب کو رائیونڈ مرکز جانے کی تنبیہ کرتے ہوئے قتل کی دھمکی بھی دی۔ ڈاکٹر طاہر اشفاق صاحب، بھائی عبدالرحمٰن صاحب، بھائی عبدالوحد صاحب یہ تینوں احباب ماہانہ مشورہ کے مطابق مستورات کو لے کر مرکز گئے تو اکثر یہاں کے طالب علم اور چند سال میں چلنے والے علماء نے زبردستی مستورات کو مرکز سے نکلوایا، انکی داڑھی کھینچی اور جب مستورات باہر نکلیں تو نعرے لگائے۔ (مولانا جمشید صاحب کے منع کرنے کے باوجود) مولانا احسان صاحب کے بھائی مولوی سہیل صاحب نے رلیجہ افسر صاحب کے بیرون کمرہ میں آکر کپڑے پھاڑے، غلیظ گالیاں دیں اور اسی دن حاجی صاحب کے کمرے میں آکر بدتمیزی کی۔

مولانا جمشید صاحب کو بھائی محمد افسر صاحب کی گاڑی میں لے کر آنے جانے کی وجہ سے انکی گاڑی میں

Scanned by CamScanner

(8)

طالب علموں سے ڈیزل کی جگہ پانی ڈلوا دیا جس سے گاڑی کا کافی نقصان ہوا۔ کئی دفعہ گاڑی کے ٹائر پنچر کر دیے اور شیشے توڑے، خراشیں ڈالیں۔

مولوی خورشید صاحب کے مولانا جمشید صاحب کو ملنے کی وجہ سے تھپڑ مارے اور حاجی صاحب کو شکایت لگائی کہ راجہ افسر صاحب نے رانا اقبال صاحب سے منتیں کر کے مفت گاڑی لینے کا الزام لگایا اور جب حاجی عبدالوہاب صاحب کے آمنے سامنے رانا اقبال صاحب کو کرایہ اور پیسے سے خریدنے کے ثبوت دیے اس سے سب کے سامنے ان کا جھوٹ آیا۔ اور رانا اقبال صاحب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے زبردستی رخوں کا کام بند کروایا اور سارے رجسٹر بغیر مشورے کے فیکٹری میں کہیں چھپا دیے۔ اب سب سال کی جماعتیں بغیر رخوں کے اپنی مرضی سے چل رہی ہیں کیونکہ مولوی احسان صاحب اور بھائی لطیف صاحب نے فرمایا کہ بھائی افسر صاحب کا ان رخوں پر بہت خون پسینہ لگا ہے ان کے بند کرنے سے یہ ضرور لڑے گا اس طرح اس بہانہ سے اسے رائیونڈ سے نکالنا آسان ہو جائے گا۔ رائیونڈ کے موثر تبلیغی حضرات کے ذریعے قتل کی دھمکیاں دیں اور آدمی پیچھے لگائے جواب تک پیچھے ہیں۔ اور ان کے بیٹے زید افسر کو اغواہ تک کروایا۔ بھائی عبدالطیف صاحب ہمیشہ نوکری کے ساتھ چلہ اجتماع کی خدمت میں لگاتے۔ ۱۹۸۷ء سے مقیم بنے اور نہ چلہ نہ سہ روزہ نہ مقامی کام نہ عمومی اعمال اور مولوی احسان صاحب اپنے سارے فیصلے ان سے کرواتے ہیں یہ مشورہ میں لوگوں کو غصہ ہوتے ہیں۔ اور اب تو وہ بس لاہور سے دو گھنٹے کے لئے مولانا احسان صاحب سے مشورہ کر کے، انکی چاہت کے مطابق فیصلے کروانے کے لئے آتے ہیں۔

بھائی مسیح الزمان صاحب، بھائی لطیف صاحب، مولوی احسان صاحب ان کا گھیراؤ کیوں نہیں ہوا؟ مشقوں کی جب مخالفت کی گئی انہوں نے یہ فضا خراب کر دی۔ نئی چیز آ گئی ہے تو ماہانہ مشورہ میں طے ہوا کہ اگلی دفعہ ماہانہ شوریٰ والے مشورہ کے لئے تین دن تمام مشقوں والے اعمال کو دیکھے گی اور پھر اس میں کمی کو دور کریں گے۔ لیکن انہوں نے ماہانہ مشورہ والوں کے جانے سے پہلے زبردستی مار پیٹ کے ساتھ بند کروا دیا تا کہ ماہانہ مشورہ والے اصل ترتیب کو سمجھ نہ سکیں۔

ڈاکٹر سلیم صاحب اور مولوی ضاءالحق صاحب کے زبانی سارے شوریٰ والوں کے سامنے بدتمیزی

Scanned by CamScanner

کی۔ حاجی صاحب کا مسلسل ذہن بنا رہے ہیں کہ آپ کے لئے یہاں فضا خراب ہوگئی ہے اور آپ جہاں بھی جائیں آپ کے لئے رائیونڈ ہے۔

رائیونڈ کے مدرسے کے مخصوص اساتذہ سال میں چلنے والے کچھ علماء کرام اور طالب علموں کو استعمال کرتے ہوئے حاجی صاحب کی مان کر چلنے والے علماء کرام اور مقیمین پر جھوٹے الزام لگانا، ان کو شعبوں سے نکلوانا، گھیراؤ، گالی گلوچ اور مار کٹائی کروادی۔

پرانے مستورات کے جوڑ پر چند لاہور کی مستورات سے ۳۰۰ مستورات کے سامنے ہنگامہ کروایا اس لئے گزارش ہے کہ ان مسائل کو حل کرنے کے لئے انڈیا یا پاکستان کی ایک مضبوط جماعت بنے جو سارے احوال کی تحقیق کرے۔ کہیں ایسے نہ ہو کہ چند حضرات کچھ لوگوں کو اکٹھا کر کے بھائی عبدالوہاب صاحب کو ذمہ داری سے ہٹانا اور مولوی جمشید صاحب، مولانا نذر الرحمٰن صاحب کو کام سے دور کرنے کے لئے شوریٰ پر زبردستی دباؤ ڈال کر یہ فیصلہ نہ کروالیں۔

انڈیا والوں نے ان کو ایک مولوی حذیفہ صاحب کی پٹائی کی معافی دے کر سال کی مہلت دی تھی۔ انہوں نے کم از کم ۷۵ علماء عوام کو مار پیٹ، قتل کی دھمکیاں، گالی گلوچ پورے ملک میں پھر کر فضا خراب کی۔ آپ چاہیں تو پیش کر سکتے ہیں۔

پچھلے سال اجتماع پر جب مولانا احسان صاحب اور بھائی یامین صاحب کی ملی بھگت حاجی عبدالوہاب صاحب پر اتنا دباؤ ڈالوایا کہ انہوں نے فرمایا کہ تم مرکز سنبھالو میں جاتا ہوں۔ اس پر مولانا جمشید صاحب اور باقی احباب نے فرمایا کہ ہم اکثر مجمع ساتھ جانے سے تبلیغی جماعت دو حصوں میں بٹ جائے گی۔ یہ درج بالا احوال اور ثبوت موجود ہیں جب آپ چاہو تو سب پیش کر سکتے ہیں۔

Scanned by CamScanner